بسم اللہ الرحمن الرحیم

(سوال ۱) حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں ہوں یا سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟

مثلاً مؤمن کا ہتھیار یا مناجات مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیۃ الکرسی، سورۂ فاتحہ، چارقل، وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں، کیا ان کو عورتیں حالت حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

الجواب: حامداً و مصلیاً و مسلماً

(جواب: ۱) دعاء کی نیت سے ان آیات وسورتوں کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوت قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف واوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوت قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا، ہاں جیسے سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالت حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(مستفاد از امداد الفتاوی للعلامۃ التھانویؒ، احسن الفتاوی ۲/۷۱)

(سوال ۲) دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب ۲) ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اس جگہ جہاں قرآن کی آیت ہو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاوی للتھانویؒ ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری

۶ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ:- مذکورہ فتویٰ صحیح ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب:- محمد یونس پالنپوری